

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

لا اٹری و سستہ بذر لغیر ہمزاد

لجوع ہمزاد

المعروف!

مؤید الدت قاطبہ زہرا علیہ السلام

اعجاز زہرا ہمدی

حصہ دوم

اول دن ہمسرا و حاضر

— (مصدقہ پرو فیض) —

قاصدی جمال عاقل حیفار نالو مہ ضلع سہاورد

مطبوعہ نامی پریس نزد عرشا

پندرہ یو۔ ہفا (آرم پکتاب)





## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعد حمد خدا و نعمت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور منقبت اصحاب  
کبار برگزیدہ و پنجتن پاک علیہ السلام کے یہ احقر الکوئین قاضی زاہد حسین  
عامل جفارا متیو طبع قصہ نالوتہ ضلع سہارنپور عرض پرداز ہے کہ عمل ہمزاد میں  
سینکڑوں کتابیں بڑے بڑے عالموں کی دیکھی جن کو عمل ہمزاد کا دیکھو  
تھا یا ہے۔ مگر بعد میں مطالعہ سے یہ سمجھا کہ یہ حضرات اس علم سے نا بلند  
ہیں۔ صرف کسی نے کوئی عمل بتلایا یا کہتہ کتابوں کی نقل کر کے کتاب  
چھپوادی۔ اصلی وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ علم اس وقت دنیا سے نالود  
ہے۔ اور اس کا جان پہچان والا کوئی باقی نہیں رہا ہے۔  
اس لئے یہ مجھے حیرت ہوئی کہ ایک کتاب اس علم میں ایسی لکھوں کہ  
سچائی کے ساتھ یہ علم قائم رہے۔

چنانچہ یہ کتاب رجوع ہمزاد ہدیہ ناظرین ہے اس میں کوئی عمل  
کسی کا بتلایا، جو یا کسی کتاب کی نقل نہیں بلکہ سب میرے آزد مودہ اور ٹھیک  
ہیں مگر ہر کام میں استاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور استاد ضرور ہونا  
چاہیئے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ اب اس علم کا جانتے والا کوئی نہیں ہے۔  
استاد کہاں سے آئے کیونکہ اسے عملیات میں استاد ہی مسدود  
رہتا ہے۔ ورنہ رحمت یا پاگل ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس لئے یہ حقیر آپ کی خدمت اور رہنمائی کو تیار ہے۔ لہذا میرا نذرانہ  
شاگردی ادا کر کے حقیر کو استاد سمجھئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کامیاب



ہوں گے۔ اور کوئی ضرر آپ کو نہ پہنچے گا۔

حقیر کا پتہ !

قاضی زاہد حسین عامل نانوتہ ضلع سہا پور

## فلسفہ ہمزاد

ہمزاد ایک ایسی پوشیدہ مخلوق ہے جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی فنا ہو جاتی ہے مگر نظر نہیں آتی ہے اس کے اندر ترکیبی عناصر اور بوجہ کے وہ جوہر لطیف ہیں جو لطافت کی وجہ سے بمشکل نظر آتے ہیں۔

اس لئے یوں کہنا چاہیے کہ انسان کے عناصر میں عنصر خاک غالب ہے اس کا فیصلہ ذرا بحث طلب ہے۔ اس مختصر کتاب میں نہیں کی جاسکتی ہے مگر بالاجمال ضرور کہا جاسکتا ہے کہ عنصر باد اس میں زیادہ قوی ہے۔ اس کی قوت انسان سے زیادہ اجنبی ہے کہ یہ ہوا میں معلق ہو سکتا ہے۔ اور ہمزاد انسان کے ساتھ ہی قوتوں کے عکس ہوتا ہے۔ اور تمام حرکات میں اس کی برابری اور ہمراہی کھٹیک اس طرح اختیار کرتا ہے۔ جس طرح یہاں سایہ عام لوگوں کے سمجھانے کے لئے

کہا جاسکتا ہے ہر انسان کی وابستگی ایسا ہوتی ہے۔ جس طرح تمہارا سایہ متعلق ہے۔ مگر اشرافیوں نے اس میں ایک بہت بڑی بجٹ کی ہے جس کا لب لباب یہ ہے کہ اجتماع اجزاء کے عنصری سے ایک ہمزاد جو ہر پیدا ہوتے ہیں جس کا نام اندامان ہے۔ اور جوہر ہول کا نام روح اور نفس ہے یہاں زندہ لطیف اور پاکیزہ ہوتا ہے۔ اور اسی اعتبار سے اس کے اوصاف نیک ہوتے ہیں۔ اس کا عام یہ ہے کہ محاسن کو پسند کرے اور افسانہ کشش کے ارتباط رکھے اور اس کی قوتیں لامتناہی ہیں اور اس کے اختیارات عالم سفلی کے تمام مخلوقات سے بڑھے ہیں۔ اور اس کو مناسبت اور ربط عالم علوی اس طرح ہیں گویا انسان کے دل و دماغ میں جاگزیں ہیں اور دوسرے عالم لاہوت سے متصل ہے۔ اس میں اور اس میں نقل حرکت کی کمی اولیٰ یعنی کا مادہ ہے۔ اور اس کے تابع ایک فرشتہ ہے۔ تمام حکماء اشرافیوں اور اس کے تابعین کا اثر اس امر پر اتفاق ہے بلکہ کوئی عقلمند صاحب الرائے محقق اس امر سے انکار نہیں کر سکتا۔

کہ ہر انسان میں ایک مقناطیسی قوت ہے اس کے متعلق کتاب میں مفصل مدح کر دیا ہے دوسرے قدرتی اور انسانی تاخیر الفاظ میں ہے کہ ہر لفظ جو انسان کے غرض سے نکلتا ہے اس کی آواز ہو اور کوئی حرکت کرتی ہے اور ہر تہ ہوا کی وہی شکل بنتی ہے جس کے بولنے والے کے دل میں الفاظ کے معنی پوشیدہ رہتے ہیں۔ آخر کاذب شکل ہو کر سانس کے ذریعہ نکلتے ہیں اسی جسم کریم کریم کی طرح ہو جاتی ہے جو انسان کو نظر آجاتے ہیں۔ تیسری تاخیر ان الفاظ کی



یہ ہے کہ ان بزرگوں نے جن کے فالج میں تمام چیزیں تھیں۔ ایسے الفاظ ان کی صافری کے لئے مجتمع کئے ہیں۔ اور علامہ ان باتوں کے مولفوں کی برکت سے ان میں اتنا اثر ہوتا ہے کہ وہ کبھی خالی نہیں جلتے۔ زیادہ تر ان کی روح خود بھی پڑھنے والوں کے ساتھ شریک ہو جاتی ہے۔ جس طرح انجینئر یا ریاضی داں ایک آلہ کسی چیز کے بنانے کے لئے تیار کرتا ہے۔ کہ وہ ہمیشہ کارآمد ہوتا ہے۔ اسی طرح عملیات بھی خاص طور پر تاثیر رکھتا ہے۔

## توہ تو جہی یا ہمزاد

مختصر اور عام فہم الفاظ میں خود تو جہی یا ہمزاد سے ہماری مراد وہ کیفیت ہے کہ انسان اپنی توہ تمام چیزوں کی جانب سے ہٹا کر کسی ایک خاص خیال میں مستغرق ہو جاوے۔ یہ خود تو جہی یا ہمزاد ہر انسان کے اندر پوشیدہ ہے بلکہ انسانی زندگی پر اس کی اثر اندازیوں کا علم نہ ہو ہم مضمین لکھتے وقت اپنے خیالات میں گم ہو جاتے ہیں۔ ہمارا ایک دوست کمرے کے اندر آتا ہے ہمارے سامنے بیٹھ جاتا ہے۔ تب ہم اپنی محویت سے جھٹکتے ہیں یہ کیا ہے اسے کہتے ہیں خود تو جہی یا ہمزاد۔

دراصل ہم کہ خود تو جہی یا ہمزاد کے سیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم اسکے مرکب سہواً یا عمدہ ہوتے ہیں۔ ضرورت ہے خود تو جہی یا ہمزاد کو قابو میں رکھنے اور اسے ٹھیک نہ استہ پر چلانے کی خود تو جہی یا ہمزاد کی اصلاح انسان کی

وقت تخیل بہت زبردست ہے وہ ہر وقت کام کرتا رہتا ہے۔ انتہائی مشق کے بغیر یہ تقریباً ناممکن ہے۔

ہمارے دل و دماغ پر کسی خیال کے یا ارادہ کا قبضہ نہ ہو تو جو سب مضمین میں بتایا جا چکا ہے تو حیات انسانی کی دو قسمیں قرار دی جاسکتی ہیں توہ اضطرابی یعنی انسان کی وہ توہ خوشبو غسل منافر قدرت اور یا زار کی چیل چیل کی جانب خود بخود قدرتی طور پر سنبھل ہوتی ہے۔ اور انہیں نظر انداز کرنا کسی انسان کے لئے بہت دشوار ہے۔

توہ اختیاری یعنی انسان کی ہر طرف سے توہ ہٹا کر کسی ایک چیز کو اپنی توہ کے لئے اختیار کرنا خود تو جہی یا ہمزاد کے لئے توہ اختیاری شرط اولین ہے اور جب تک انسان اپنی توہیات کو ہر چیز کی جانب سے ہٹا کر خاص نکتہ پر مرکوز کرنے کی قدرت حاصل نہ کرے وہ خود تو جہی یا ہمزاد کی کیفیت پیدا نہیں کر سکتا لیکن اس سلسلے میں ایک بات بہت ہی اہم اور قابل خود ہے وہ یہ ہے کہ اگر توہ اختیاری کی کیفیت حاصل ہو جانے کے بعد اگر خود تو جہی یا ہمزاد کی کیفیت پیدا نہیں کر سکتا۔

اس سلسلہ میں ایک بات یہ بھی بہت اہم ہے۔ اور قابل غور ہے کہ اگر توہ اختیاری کی کیفیت حاصل ہو جانے کے بعد خود تو جہی یا ہمزاد کو فوراً قابو میں نہ رکھا جاوے تو وہ خیز خیز خود توہ اضطرابی کی شکل اختیار کر لیتی ہے





# طریقہ تصور جو ہر عمل بہم زاد کے ساتھ لازمی ہے

ہم کوئی عمل لکھنے سے پہلے اس راز کو کھولتے ہیں کہ عمل بہم زاد میں  
تصور کا باندھنا اور تحکم کرنا عمل کرنے سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ صبح بیدار  
ہونے پر دماغ ہر قسم کے خیالات سے پاک و صاف ہوتا ہے۔ اسلئے بہم زاد  
کو قابو کرنے کے لئے یہ وقت موزوں ہے۔ پندرہ بیس منٹ آئینہ سامنے  
رکھ کر اپنے تصور کی مشق کریں۔ دوران تصور میں آنکھ بہت کم جھپکتی چاہیئے اور  
کسی قسم کا خیال دل میں نہ لایں۔ اپنے عکس کا خیال بلا آئینہ بھی تمام دن اپنے  
تصور میں حاضر رہنے کی کوشش کریں۔ رفتہ رفتہ ہفتہ دو ہفتہ کے بعد کبھی  
کبھی اپنی شکل نظر آوے گی۔ رفتہ رفتہ مشق بہر آپ کو اپنی شکل اپنے لباس  
اور ہیئت میں آپ کو ہر مقام ہر وقت پر نظر آوے گی۔  
مگر خیال رہے جہاں آپ مشق کرتے ہوں وہاں کوئی دوسرا آدمی یا شہر و غل  
نہ ہو اور دن میں جب کبھی فرصت ہو شیشہ میں اپنے عکس کی مشق کریں۔ دن کو  
عمل کرنے سے ایک یا دو روزہ میں ہی آسمان پر ایک تیلہ نظر آئے گا جو نادر کی  
کی شکل کا ہو گا۔ اور چند منٹ میں آپ کی نظروں سے مٹ جاوے گا۔ لیکن  
رفتہ رفتہ زمین پر آخر تا نظر آوے گا۔ اب عامل کو چاہیئے جو عکس آپ کو آئینہ

میں نظر آتا ہے اس طرح اس عکس کو اپنی قوت متخیلہ کے ذریعہ پیدا کرنا چاہیئے جبکہ  
عامل کا تصور اس حد تک پہنچ جائے گا کہ اپنا عکس اپنا عکس نظر آئے گا۔  
اگر گرمی ہو تو دو تین مرتبہ اور اگر موسم سرد ہو ایک مرتبہ غسل کریں۔ اس سے  
یہ فائدہ ہو گا کہ کتے باندھنے سے جو گرمی دماغ میں پیدا ہوگی وہ دور ہو جاوے گی۔  
اگر آئینہ پر مشق کرنے سے تکلیف ہو تو ایک لگن میں پانی بھر کر تھوڑا نیلا  
رنگ ڈال کر مشق کریں۔ رنگ سے اپنی شکل نظر آوے گی۔ یہ تین مٹی کا ہو اور روزانہ  
پانی بدل دینا چاہیئے۔ رات کو سوتے وقت فاضل ہر سوں کے تیل کی مالش کی  
جاوے سیاہ سرمہ لگایے۔ اس سے دماغ کی کمزوری آنکھوں کا پانی نکالنا  
بند ہو جاوے گا۔ اگر کسی کو پچھلے ہی سے کمزوری ہو یا مشق سے کمزوری ہو گئی  
ہو تو کچھ ایک چھٹانک ساتھ با دم شیریں کے کھالیا کریں۔ قبض و رمیان  
کراں ہو تو بہت مفید ہے۔ لہذا ہلکی غذا کھادیں۔ یا قطعی نہ کھادیں اور کھانے  
سے ۴-۵ بجے فارغ ہو جائیں تاکہ عمل کے وقت طبیعت درست رہے۔ عمل  
کے لئے کوئی مقام علیحدہ ہو نا چاہیئے۔ جہاں غور و غفل کی آواز عمل کے وقت  
ہاں میں نہ آوے عمل کی جائے نماز ایک ہوئی چاہیئے۔ درمیان عمل میں عامل کو شش  
کر کے کہیں سفر وغیرہ میں نہ جایا جائے۔ لیکن خاص ضرورت ہو تو جگہ نماز ہمراہ  
لے جاوے۔ وہاں پر وقت مقررہ پر عمل پیرے مگر عمل ناخنہ ہرگز نہ ہو اگر کوئی  
صاحب عمل پڑھتے وقت آئینہ سامنے رکھیں تو رکھ سکتے ہیں۔  
چنانکہ عمل بہم زاد بادشاہت ہے اگر عمل شروع کریں تو سخت قوت ارادی  
کے ساتھ یہ سمجھ کر یا تو جان گئی یا عمل سے بادشاہ بن گئے کریں۔ اگر درمیان میں  
عامل بیمار ہو جاوے پھر سے عمل کریں۔ مگر وقت مقررہ کو ہاتھ سے نہ دے اور عمل تمام  
نہ کرے نہ درمیان عمل پڑا کر سخت قطعی نہ کھادے البتہ ایک ماہ کے بعد بکری کا گوشت





کھا سکتا ہے عورت سے جماع نہ کرے اس سے قوت متحدہ کم ہوتی ہے عمل میں  
صبر اور قوت ارادی کی ضرورت ہے مصنف کتاب ہذا کو ایک عمل سات لیم کی میعاد  
کا عمل ہزار ایک فیروز نے کرایا تھا مگر بارہ سال کے بعد ہزار قبضہ میں ہوا تھا۔  
ہر طرح سے پرہیز مگر بھی ٹیٹ بولنا کم کھانا دھوا نہ کرتا رکھا اپنے نماز روزہ  
یا پوجا پاٹ کا پابند رہے۔ ہر وقت ہزار کے خیال میں مستغرق رہے۔ اور بلا  
استاد عمل ہزار نہ کرے اگر استاد نہ ملے اور غریب آدمی ہو میرا نذر نامہ مبلغ  
گیارہ روپیہ آٹھ آنے نقد اور ایک جوڑا قمیض کوٹ پاجامہ ٹوٹی کا پڑج بیوتہ  
بھیج دیں۔ آئینہ حسب ہمت جو میسر ہو دیتا رہے۔ میں ہر خدمت کو تیار رہوں گا  
یہ بھی میسر نہ ہو اور استاد نہ ملے تو خدا پر بھروسہ کر کے عمل پڑھے۔  
اگر حکم خدا ہے کامیاب ہو جاوے گا۔ لیکن میری کتاب کوئی بھی کسی کو  
برا قیمت ملے اسے ہرگز کسی عمل کی اجازت نہیں ہے وہ ہم سے قیمت پوری  
بھیج کر کتاب طلب کریں۔ اب آزمودہ اور مجرب عمل لکھ جاتے ہیں۔

(مؤلف)

قاضی زاہد حسین عامل

قصبہ نانوتہ ضلع سرسہا پنور  
(یو۔ پی)



# عمل ہزار و حرف میعاد و دیو

ایک مکان ایسا بن کر دو سو اٹھ عامل کے اس میں دو سرائے جاوے  
اور اول سے ترک حیوانات جلائی یا چھائی کیا جاوے (اس کے بعد زائید زمین  
پر کھینچ کر سورۃ الحمد اور ہر چار قل پڑھ کر صدار اپنے گرد کھینچے۔ اس کے بعد  
باقاعدہ صندل۔ لیوان۔ عطر اور خوشبویات جلا کر گیارہ مرتبہ درود شریف  
کے بعد اول سورۃ البین دوم سورۃ واقعہ تیسرے سورۃ توبہ پڑھ کر  
پانچ سو مرتبہ اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے اس کے بعد بارہ عم میں  
الحمد سے لے کر سورۃ الصحاک تک پڑھے۔  
وظیفہ ختم کر کے اسی جگہ مصطفیٰ پر سیر ہے جہاں عمل پڑھا ہے۔ دو  
روز تک تم کو کچھ معلوم نہ ہو گا۔ لیکن تیسرے دن سے خوف شروع ہو گا  
میری بری ڈانٹنی شکلیں ملے ملے آدمی ماتھ میں تلواریں لئے نظر آؤ گے  
لیکن تم کچھ خیال نہ کرو۔ عمل ختم کر کے سورہ ہو۔ پانچویں دن تم کو غربت کا  
بیالہ پلایا جاوے گا۔ یہ عمل پورے ہوئے کے آثار ہیں۔ اب عامل بن  
گئے۔ جب کوئی آپ کو کام ہو تو اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے پڑھو، آواز  
اُڑے گی۔ کیا چاہتے ہو اپنا مقصد کہو۔ پورا کر دیں گے۔ لیکن نظر کو پانی نہ  
آوے گا۔ لیکن چالیس لیم اس عمل کو کرنا تو مجسم ہو کر کل سامنے آوے گا۔  
بات چیت کرے گا۔ پھر وعدہ کے ساتھ ہمیشہ تمہارا تابع رہے گا۔



## ایک رات کا عمل ہمزاد !

یہ شخص اپنا کام بہت جلد کرنا چاہے وہ کسی رات میں مقصد سے معاملہ  
قرض محبت یا و یا رستہ کے ممبر میں مبتلا ہو ایک رات میں اپنا مقصد  
حل کر سکتا ہے صرف عمل کرنے سے مکمل حاضر ہو کر مکتبہ دار کام  
کر جاوے گا۔ لیکن تابع نہ ہو گا۔ ایک کپڑا اسی کا ہو اگر نہ ملے تو ہاتھ کا  
کھد کا کپڑا بنایا ہو۔ ایک منیڈک کو ذبح کر کے اس کے خون سے وہ کپڑا  
تر کر کے فلیٹ بنا کر کھد چھوڑیں اور خشک ہونے دیں۔ پھر ایک چراغ  
مٹی کا لے کر پھر اس پر نقش مندرجہ ذیل لکھیں۔ مرسوں یا تالوں کے  
کے قیل میں وہ فلیٹ خلا دیں۔ اور عطر لوبان صندل وغیرہ کے معطر کر کے  
اور کچھ مٹھان سامنے رکھیں اور ۸۱ مرتبہ سیرہ کو تر پڑھیں۔ ایک حبشی  
بچہ حاضر ہو گا جو کام ہو اس سے کہیں وہ ہو جاوے گا۔ جب عمل ختم  
ہو چراغ بجھا دیں۔ فلیٹ رکھ چھوڑیں۔ جب ضرورت ہو پھر عمل کر کے  
اسی حاجت پوری کریں۔ مجرب اور میرا بچا سن مرتبہ کا آزمودہ ہے۔  
نقش جو چراغ پر کندہ ہو گا وہ سورہ کوثر کا ہو گا۔ جب تک چراغ جلتا  
رہے گا۔ حبشی بچہ حاضر رہے گا۔ اگر عمل اول روز نہ ہو تو نیم کریں  
صرف ایک کے خون کا نشان کرنا ہے اگر منیڈک عروج ماہ ہفتہ کے  
دن ذبح کریں بہت مفید ہو گا۔

## ممبر لاٹری سسٹم بذریعہ ہمزاد

مردہ زوجوں سے ملاقات کرنا ہو یا کسی گم شدہ چیز چوری ہوئی ہو۔ یا  
ممبر لاٹری سسٹم معلوم کرنا ہو ایک جگہ پوشہ تنہائی میں بیٹھ کر جو شورو شر  
سے علیحدہ ہو۔ اس وقت آئینہ سامنے رکھ کر جس روح سے ملاقات  
کرنا ہو اسے دل میں رکھو یا تیکر پر اپنا تصور باندھ کر آنکھوں میں پٹی کی  
جگہ نگاہ جمادے۔ اور آئینہ پر نظر آتے ہوئے تصور کو کہا جاوے  
کہ فوراً اس سوال کا جواب دینا جاوے۔  
عامل عمل کے وقت قطب کی طرف رخ کرے اور عمل مندرجہ ذیل  
چراغ کی روشنی میں ۵۰۰ سو مرتبہ پڑے۔ عمل ختم کرتے ہی چار پانی پیر  
نیٹ جاوے۔ کسی سے بات نہ کرے۔ حالت غنیو گی میں طلب کردہ روح  
حاضر ہو گی۔ جو طلب کردہ سوال کا جواب دے گی۔ عمل یہ ہے۔  
خیرتی خیر فنا مجرب المجرب ہے اسی طرح معہ بھی حل کر سکتے ہیں۔







# عمل ہمزاد سفلی واسطے تباہی دشمن وغیرہ

منتر دشمن کے اعداد کے موافق پڑھے غروب ماہ پندرہ تاریخ چاند کے بعد پڑھے جس چار پانچ سو تا سو اسی پر بیٹھ کر پڑھے۔ ہر دفعہ پڑھ کر دشمن کا نام لیا جلد سے ۱۲ یوم میں دشمن تباہ ہو جاوے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

آوے شیطان جلد سے شیطان میری شکل بن کر فلاں ابن فلاں کو جا رہا اندر اندر اندر اندر سے تو تیری بہن بھانجی اور بہنوئی پر سارے تین طلاق۔ طلاق۔ طلاق۔

————— بین بین —————



# عمل ہمزاد سفلی

یہ عمل چاند کی آبل تارخ یعنی یا تواریا جمعرات کا دن پڑے تو ۱۲ بجے دن کے ایسی جگہ جنگل میں جاوے جہاں آمد و رفت نہ ہو مگر جسم پر پڑے پاک ہوں غسل کرے پھر سورج کی طرف پشت کر کے دونوں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جانا چاہیے اپنے سایہ کی گردن پر نظر جاوے۔ خیال رہے کہ آنکھ بار بار نہ جھپکے عمل ذیل روشنائی ۵۰۰۰ ہزار مرتبہ پڑھا جاوے (ایم پر پڑھنے) عمل ختم کرنے کے بعد سیدھا کھڑا ہے اور گردن کو اونچا کر کے نظر کو آسمان کے ساتھ ملایا جاوے۔

پول روز ایک ٹکڑا بادل کا ٹوٹا ہوا نظر آوے گا۔ رفتہ رفتہ وہ انسانی شکل اختیار کرتا جاوے گا۔ اور زمین کی طرف اترتا ہوا عامل کو نظر آوے گا چاہے کچھ دیر تک اسی طرح عمل کرے۔ اسی ایام میں یہ نوبت آوے گی کہ یہ چمک انسانی شکل اختیار کر کے عامل کے ہر وقت ساتھ رہے گا اور مثل غلام کے سب کام کرے گا۔

لیکن کسی دن اگر بوجہ امراض یا بارش کے جنگل میں مشق نہ کر سکے۔ تو اپنے گھر پر آئینہ پر مشق کرے اس ہمزاد کے اختیارات کریدہ ہا کو س کی خبریں چشم زدن میں لا دینا عورت مرد عالم کو مسخر کر کے عامل کا تابعدار بنادینا وغیرہ



## ہمزاد کا ایک بہت سہل عمل

جبکہ آپ اپنے لئے رات کو چارپائی پر جاویں۔ سونے سے پہلے تین مرتبہ اس عمل کو پڑھ کر اپنا نام لے کر کہیں اے میرے ہمنام فلاں تجھ استے کھٹے جگر استے منٹ پر جگا دینا یہ نظر تین مرتبہ کہہ کر سونو جاؤ۔ ایک ہمزاد اسی ٹائم پر جگا دے گا۔ اس کے بعد آپ جو کام کریں اپنا نام لے کر کام کریں۔ مثلاً آپ کا نام زید ہے جبکہ کھانا کھاؤ کہو چلو زید کھانا کھا دیں گے۔ پانی پینا ہو تو کہو چلو زید پانی پیویں گے۔ اسی طرح دنیا کا جو کام کرو اپنا نام لے کر کرو۔ گویا تم سے معمول دائم بنالو۔ یعنی کہیں بازار اور کہیں جانا ہو کہو چلو زید بازار چلیں۔ غرضیکہ دنیا کا کوئی بھی کام کرو تو کرتے وقت آہستہ سے دل میں کہا جاوے اور اسے یاد رکھو جبکہ رات دن میں کھانا کھاؤ یا مٹھائی وغیرہ کوئی بھی چیز کھاؤ اول ایک لقمہ لیکر زمین پر پھینک دیا جاوے یہ کہہ کر کہو زید تم بھی کھاؤ۔ خیرا دن رات میں کیوں کام کرو اپنا نام لے کر پہلے کہہ جبکہ کرتے کرتے آپ کو عرصہ ہو جاوے گا۔ ہمزاد خود بخود آپ کو نظر آئے گا اور ہمیشہ ساتھ رہے گا اور کچھ دن بعد یہ حالت ہوگی جو پینام لے کر کام کہنیا کر دے گا۔ ہمزاد فوراً کر دے گا اور سب لاٹری وغیرہ کا نمبر بتلانا تو ایک معمولی بات ہے آزمودہ ہے بلکہ اگر آپ جب بھی ہمزاد کا عمل کر رہے ہوں اسی طریقہ پر کار بند رہتے رہتے گا۔ بہت جلد اس کا میاب ہو جاوے گا۔

## عمل ہمزاد

عمل کا طریقہ دو طرح ہے آپ دن کو بھی کر سکتے ہیں اور رات کو بھی کر سکتے ہیں۔ دن والا چاند کی پہلی تارکح کو شروع کیا جاوے گا۔

غرض کہ گیارہ تارکح چاند تک شروع کر سکتے ہو مگر شرط یہ ہے کہ دن ہفتہ یا اتوار کا ہو مگر پہلے پاک صاف ہو کر غسل کرو۔ عطر لگاؤ اور دریا یا ندی یا تالاب کے کنارے جہاں کھلا میدان ہو چلے جاؤ۔ سورج کی طرف پشت کر کے کھڑے ہو جاؤ اور ایک آئینہ سامنے رکھ کر اپنے عکس کے منہ پر نظر جمائے رکھو اور اس عمل کو پانچ مرتبہ پڑھو۔ عمل یہ ہے۔

اوم نمو ہمزاد آئینہ۔ جبکہ تعداد پوری ہو جاوے اسی طرح کھڑے رہو مگر عمل میں سیدھا کھڑا آئینہ تھوڑا کھڑا ہونا چاہیے۔ پھر گردن کو اونچی کر کے نظر کو غور کے ساتھ آسمان پر ملایا جاوے۔

اول یا دوسرے یا تیسرے دن آپ کو ہمزاد آسمان پر نظر آوے گا کچھ دیر آنکھ بند کر کے تصور کیا جاوے۔

غرضکہ یہ ایک نورانی قہر ہو گا۔ جو آپ کو آسمان پر نظر آوے گا۔ اور مشق کرنے کرتے اہم یوم کے اندر یا بعد کو آپ کے قریب آکر کھڑا ہو جاوے گا اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ اور جیسے ایک غیبی طاقت جن یا مہکل کام کرتے ہیں آپ کے حکم کے مطابق سب کام کرے گا۔ اگر کوئی جیگل میں جاتے سے مجبور ہو تو اپنے گھر آکر اس عمل کو کر سکتا ہے مگر دیران عمل میں ہر بھیاری



# عمل ہمزاد

یہ عمل رات کو بعد نماز عشاء اپنے گھر تنہائی میں ایک ٹائم ایک جگہ ۴۱ یوم بلاناغہ کرنا چاہیئے۔ چراغ جس پر عمل کیا جاوے سے پہلے تاخیر سے عمل بدلائے جائیے۔ عمل کو چندی جمعرات سے شروع کریں تاہم خواہ کوئی ہو۔ چراغ جو خوبوار تیل کا روشن کریں۔ خود قبلہ کی طرف منہ زانو ہو کر بیٹھیں۔ چراغ پیٹھ کی طرف رکھ لیں اور سایہ کے کٹھن پر نظر جمائیں یہ عمل پانچ سو مرتبہ پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد جائے نماز لیٹ کر چپ چاپ بلا کسی سے کلام کہے اپنے پلنگ پر سو جاویں۔ عمل یہ ہے :-

یومئذ ابکلافی یا عطوف یا جبرائیل اخصی و یا باذن اللہ ہمزاد حاضر متو۔ حاضر متو۔ حاضر متو، اکتالیسویں دن ہمزاد حاضر ہو گا۔ اور وعدہ وعید کے بعد آپ کی خواہش پوری کرے گا۔ اس کا طاقت جن جتنی ہے۔ خوف اس میں کچھ نہیں۔ رات کو خواب آیا کرتا ہے۔ جو کسی سے بیان نہ کرنا چاہیئے کہ مودہ اور مجرب ہے :-



# عبداللہ جناب فاطمہ زہرا علیہ السلام

## عمل



قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ يَدٌ وَلَهُ يَمِينٌ لَهُ قُدْرَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَا تَعْلَمُونَ يَا فاطمہ تجن من الافلاس واتحسن واحسن العباس۔ آپ کو ہمارے کوئی مشکل کوئی مصیبت پریشانی ہو اس کی شرح نہیں کوئی حاجت ہو۔ بروز کو چندی جمعرات الیکے بعد غسل عطر لگا کر بخیر صلا کر ۱۰۰ مرتبہ پڑھے بعد عمل کے ۷۰ مرتبہ آیت کریمہ یعنی ! لا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ شَرِيفٌ مِنَ الظَّالِمِينَ ۷۰ پڑھے پھر پانچ سو مرتبہ بیعتن پاک سے امداد چاہے :-

یا غلی ادر کی یا حسن ادر کی یا حسین ادر کی یا فاطمہ ادر کی اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہویں دن یا اکیسویں یا احد چالیسویں یوم میں حضرت فاطمہ زہرا علیہ السلام جنت عدالت پر جلوہ افروز نظر آویں گی۔ اور آپ کی دلی مراد کا اہل قیصلہ ستادیں گی۔

میرا دعویٰ ہے اگر آپ کی دلی مراد پوری نہ ہو ہزار بار لعنت کہنا اور عمل سے نسیبت ماننے کو میری دلی مراد پوری ہو تو آپ کی کہانی سنوں۔ بعد مراد پوری ہو نیکی کہانی پڑھو اگر بچوں کو شیرینی بانٹ دے (عطیہ دینا) ہر روز صبح



کہانی جناب سیدہ فاطمہ زہرا علیہ السلام  
محمد خدرا

لکھ محمد اے زہرا خدائے جہاں  
کیا جس نے پیدا نہ میں آسمان  
عجائب ہے وہ ذات رب العالی  
شراکت میں جس کی نہیں دوسرا  
نہیں ہے نہیں کوئی اس کا شریک  
وہی ہے نہ ہی و حدرہ لا شریک  
قلم نے شہادت کی انگلی اٹھا  
کہا کوئی تجھ سا نہیں دوسرا  
بہت ٹھیک ہے بس یہ قول حسن  
نہیں اس سے آگے ہے جلتے سخن  
وہ گوہر میں ہے نہ وہ سنگ میں  
لیکن چمکتا ہے ہر رنگ میں  
ہمیشہ سے ہے وہ ہے گاہی  
نہ کوئی رہا نہ رہے گا کوئی

نعت شریف

جناب سردار دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیا اپنی رحمت کا ہم پر نزول  
محمد صائم کو دیا وہ رسول  
ہمراشان میں جس کی نازل قرآن  
تخلیق کا اس کی کروں کیا جیاں  
وہ سارے رسولوں کا سر تاج ہے  
کہ اذنی سا ایک رتبہ معراج ہے

منقبت حیدر کرار کرم اللہ وجہہ

عالی ولی شاہ دلدل سوار  
وصی بنی مالک ذوالفقار  
ہے اسلام کا رکن اول امام  
سکھلائے طریقہ نبی کے تمام  
جناب حسین فاطمہ اور حسن  
محمد مصطفیٰ سب ہیں یہ پنجتن



# آغاز کہانی

اٹھا اب قسیم اپنا زہر آشوب  
کہانی بیان کرے یا آب و تاب  
روایت یہ کرتا ہے راوی بیان  
مدینہ میں رہتا تھا اک نوجوان  
سنہ ہے کہ تھا قوم سے وہ سنار  
کہ بیوی تھی بس اس کی پرہیزگار  
اسے عشق تھا بختن پاک سے  
محبت تھی بس شاہ لولاک سے  
گئی ایک دن چاہ پر صبا لکھا  
گھڑا اس نے پانی کا جا کر کھرا  
کسی نے اسے دی یہ آکر خبر  
گرا آتش میں بترال پر  
یہ سن کر وہ عورت ہوئی بے قرار  
لگی پیٹنے اپنا جسم نزار  
وہ کہتی تھی کہ کر دیں کیا علاج  
اسے میرا تباہ ہو گئی ہوں میں آج

زمین یہ پھٹے تو سما جاؤں میں  
لے اللہ تبارک کہاں جاؤں میں  
گری کہا کے غش وہ زمیں کے اوپر  
کہ تن میں کی اس کو نہ تھی کچھ خبر  
اسی عشق کے عالم میں دیکھے ہے کیا  
کھڑی اس کے سر پر ہے اک صالحو  
نقاب اس کے منہ پر شوکت چڑا  
وہ کہنے لگی اس سے آئے پار صا  
کہ لا تَقْنَطُوا پر تو امید رکھو  
خدا کا فضل ہے نہ کر اس میں شک  
قبیلتہ اک سیدہ کی لے مان  
تو لا ریب بگڑے بنے تیرے کام  
کہ روٹھا اگر حیران نہ رہے  
تو پھر غافل کی کہانی سننے  
یہ دیکھا جو لب غائب میں ماجرا  
کیا اس نے اٹھ کر کے شکر خدا  
ابھی اس کے دل میں ہی تھا خیال  
کہ دیکھا کھڑا سامنے اپنا لال  
وہ لڑکا ہے بالکل سلامت صحیح  
نشاں آگ کا جسم پر کچھ نہیں



گئی لے کے لڑکے کو وہ اپنے گھر !  
دیا اُس نے اکر فقروں کو زر !

مٹھائی منگا کر کے بازار سے  
کہا اپنے ہمسایوں کو پیار سے

زن و مرد سب اب میرے گھر چلے  
کہ فاطمہ کی کہانی میرے سے سنو

مگر اُس کے کوئی نہ بس گھر گیا !  
ہوا اُس کو افسوس صدہ بڑا

ملی اُس کو جنگل میں وہ صالحا  
جسے خواب میں اُس نے سب کچھ کہا

کہا اُس نے اُس سے کہ لے پار سا  
نہ مایوس بالکل ہو تو اس طرح

تجھے حال اب سب بتائی ہوں میں  
لے سن یہ کہانی سنانا ہوں میں

لے سن اک یہودی مدنیہ میں تھا  
وہ خدمت میں مولا کی حاضر ہوا

کہا اُس نے دست بستہ یوں اے نبی  
کہ دفتر کی شادی ہے میری ابھی

جناب محمد نے اُس سے کہا !  
کہ جلدی علی کے تو اب پاس جا

نہیں فاطمہ کا مجھے اختیار !

عشقی ہی ہے سب اس کا مختار کار  
یہ سن کر یہودی عشقی پر گیا !

کہا ہے میری آپ سے التجا  
ہے دفتر کی شادی مقرر ہوئی

اگر فاطمہ اس میں آوے چلی  
تو گھر کی ہو رونق دوبالا میرے

تو بس بھر میرا غنچہ دل کھلے !  
علی نے کہا اُس سے پھر اے انجی !

میرا اس سے کوئی تعلق نہیں  
کہ میں فاطمہ خود ہی مختار کار !

انہیں کو ہے اس بات کا اختیار  
یہودی قدر فاطمہ پر گیا !

کہا اپنا جا کر کے سب مدعا  
کہا فاطمہ نے کراے دل ملوں !

سوہی لیا جلد ہے سب قبول  
یہودی سواری کو لینے گیا !

کیا فاطمہ نے دو گانہ ادا !  
یہ گریہ و زاری کہا اے خدا !

بجز اب نہیں کوئی تیرے سوا  
نہیں فاطمہ کا مجھے اختیار !



تو سب جانتا ہے علیم و خبیر !  
 کہ بندی تیرے درد کی ہے اک فقیر  
 نہ جامہ نہ کرتا نہ ہے آب عبا !  
 تیرے نام پر صرف تکلیف کیا !  
 کہ کس منہ سے شادی میں جاؤں گی میں  
 وہاں کس طرح منہ دکھائوں گی میں  
 بڑے اور بچے میں تو ہی ساتھ ہے  
 کہ بندی کی عزت تیرے ہاتھ ہے  
 دعا کر رہی تھی یہ بنت رسولؐ  
 کہ اتنے میں کشتی ہوئی اک نزول  
 لباس بہشتی تھا اس میں سجا  
 سنہرا رتھ پہلا تھا زیور لگا  
 وہ اطلس کا کرتا عبا اور قمیص  
 مکر بند وہ ریشمی ہا مکتیسری  
 پاجامہ دوپٹہ وہ کنجا اب کا  
 جواہرات میرا تھا اس پر لگا  
 گلو بند چپا کلی بالیاں  
 غلی مند توڑے چمک چوڑیاں  
 دو کانوں کے بندے اور جھومکے  
 بنا کے تھے مردوں نے خند گوئی کے

یہ دیکھا جو آنکھیں سبیا جڑ  
 کیا سجدہ شکر فوراً ادا !  
 لباس بہشتی کیا زیب تن  
 بنی گویا اول وہ شب کی دہن  
 فرشتوں نے بھیجا دیو و سلام  
 فلک نے کئے جھٹکے سو سو سلام  
 گئی پھر سوری میں بنت رسولؐ  
 بیو دی کے گھر پر جو پہنچی متول  
 یہ دیکھا جو بی بی کا حسن جمال  
 ہوئے محو حیرت وہ سب با کمال  
 وہ سب بولے جنت سے غش کر گئی  
 یہ سمجھو کہ جیتے ہی جی مر گئی !  
 نہ مردہ بدھ تھی اپنے بگائے کی  
 خبر کچھ نہ تھی شمع پروانہ کی !  
 بہت دیر کے بعد آیا جو ہوش  
 سنبھل وہ بھی سب ہی دلخوش  
 مگر ہوش دواہن کو مطلق نہ تھا  
 گئی روح لبراس کی پیش خدا  
 وہ دواہن کو دیکھا جو مردہ پڑا  
 ہوا ان کا سب گھر وہ ماتم سرا



نہ سترہ بدھ رہی اپنے بیگانے کی  
 نہ قاصد کیا کچھ اندر نہ پرستانہ کی  
 جو نہی دیکھانی بننے یہ ماجرا  
 تو صدمہ بڑا اُن کے دل کو ہوا  
 لگی سوچنے پھر یہ بنت رسولؐ  
 کہیں گی کہ منجوس ہے یہ بتول  
 کیا سوچ کر پھر دہ گانہ ادا !  
 کہا پھر یہ رو کر اے رَبِّ الْعَالِی  
 یہ ہے ایک ادنیٰ اسی تیری کنیز  
 برے اور بھلے کی جتھے تیرے  
 میں عاجز بہت اور مجبور ہوں !  
 مگر تجھ سے کہنے کو میں دور ہوں  
 تو یہ وقت نزدیک ہے اے خدا  
 سوا تیرے کس سے کہوں مدعا  
 میں مولا بہت ہوں پریشاں ملول  
 مدد کر میری اب بحق رسولؐ  
 تو وہ ہے کہ مردہ کو زندہ کرے  
 تو چاہے تو زندہ کو مردہ کرے  
 اس مردے کو تو بخش دے کبھیات  
 یہ عزت میری بس ہے اب یہ کافہ

دعا کر رہی تھی یہ بنت رسولؐ  
 کہا حق نے لبیک بس ہے اے بتول  
 ہماری تو ہی خاص ہے اک کنیز  
 نہیں تجھ سے رکھتے ہیں ہم کچھ عزیز  
 زمین آسماں ہم نے تجھ کو دیا !  
 تجھے ہم نے سر دارِ حننت کیا  
 مناجات کرتی تھی بنت رسولؐ  
 کہ زندہ ہوئی دخترِ دل ملول  
 بڑھا کھڑی تھی بارِ ایاں ہوئی !  
 وہ صدق دل سے مسماں ہوئی  
 یہودی نے دیکھا جو یہ ماجرا !  
 بہت جلد وہ قوم پر پھر گیا !  
 یہودی لئے پانچو با امیر  
 ہوا وہ مسماں بنی وہ کنیز  
 ہوئی اب یہ زاهد کہانی تمام  
 محمدؐ یہ بھیجوا اب درودِ سلام  
 دعا کر یہ اب جلد بنت رسولؐ  
 کہ ہو رحمت حق کا مجھ پر نزول  
 مرادوں سے اپنی میں دلشاد ہوں  
 منع آل و اولاد آیا ہوں



کرتے کرتے انتظار آنکھیں مری پھر آئیں  
 تم تو کہتی تھی ابھی آنی، نہ اب تک آچکیں  
 تمرا دھڑا آئیں ادھر گھر میں کوئی اور آگئیں  
 رہا کہتے تھے وہ آماں ہیں، یہ تم جیسی نہیں  
 آہ! وہ تو پیار سے کھانا کھلاتی ہی نہیں!  
 روٹھ جاؤں گر کبھی، مجھ کو منانی ہی نہیں  
 گود میں اب تک کبھی مجھ کو بٹھایا ہی نہیں  
 دستِ شفقت اس نے میرے سر پر رکھا ہی نہیں  
 وہ مٹھائی بھول کر بھی تو کبھی دیتی نہیں  
 جس طرح دیتی تھیں تم بوسے کبھی دیتی نہیں  
 تم نے کڑیا میں بنائی تھی بڑے ہی پیار سے  
 آف! جلاڑا لیں مگر اس نے بڑے آزار سے  
 اب تمہاری طرح سے وہ تو پڑھاتی ہی نہیں  
 چھوٹے چھوٹے بیل بوٹے اب کرکھاتی ہی نہیں  
 تنگ آکر آپ ہی سراپنا دھولنتی ہوں میں  
 چھوٹے چھوٹے ہاتھ تھک جاتے ہیں لہتی ہوئیں  
 سارا سارا دن کوئی کچھ کھلا سکتا نہیں  
 منھ نہ کھاتے ہاتھ سے کچھ چلا سکتا نہیں  
 مار پڑتی دیکھ کر آبا بھی کچھ کہتے نہیں!  
 بے زبان کی مری آف واد تک دیتے نہیں

رشتی جوڑے جسے دیتی تھی اس کو دیکھو  
 عید کے دن بھی پچھلے کپڑوں میں ہے وہ دیکھو  
 عید کے دن گالیاں دینے کو کالہ ہے مجھے!  
 خوب لہاں ظالمہ کے ہاتھ ڈالا ہے مجھے!  
 گالیاں تم کو ملیں ہیں گھر میں واں کیسے رہوں  
 سب گواہ تھے مگر یہ ظلم آف! کیسے سرہوں  
 موت دے لیکن کسی کو مائیں سو تیلی نہ دے  
 دشمنوں کو بھی ستر اللہ بھی ایسی نہ دے  
 ہاں، ہلالِ عید کی اب دیدہ ہو سکتی نہیں!  
 تم بنا ہرگز ہماری عید ہو سکتی نہیں!

اس کے دل میں اٹھ رہی تھی ٹپس نامعلوم سی  
 روٹھے روٹھے ہو گئی بیہوش وہ معصوم سی  
 ظالموں پر قہر یارب کس لئے آتا نہیں  
 اپنے قدرت کے کرشمے تو بھی دکھلاتا نہیں  
 بیکسوں پر ظلم ایسے آف تیری قدرت کے بھید  
 ہو گیا ہے کس قدر انسان کا آبِ خوں سفید  
 جس طرف دیکھو، ہوں زائر کیوں کجاں  
 آف ہے دنیا پر چلے آگے یہاں رہنا محال



## عمل ہمزاد صرف تین یوم

عَنْ مَتِّ عَلَيْهِ يَامَعْشَرَ الْجِبْرِ وَالْإِنْسِ وَالْأَرْوَاحِ بِحَقِّ سَلْمَانَ بْنِ  
 دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا يَأْتِيهِمْ هَمَزُ آدٍ -  
 حَاضِرٌ شَبَابٌ مَجْتَبَى يَأْتِيهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اس عمل کا دن تاریخ کوئی مقرر نہیں جس تاریخ کو چاہے کرے، الگ  
 ایک کمرہ پڑھنے کے لئے مقرر کریں۔ عمل کے وقت کوئی دوسرا آدمی پاس  
 نہ ہو۔ ایک چراغ میں خوشبو دار تیل ڈال کر مرنے کی جتنی ڈالے۔ چراغ  
 روشن کرے اور اپنی ایسی پشت رکھے اور سایہ پر نظر پانچ ہزار مرتبہ پڑھے  
 عمل شریب ۱۲ بجے شب شروع کرے اس عمل میں ہر ضروری ہے۔ ہر قسم کا  
 گوشت۔ گوشت سے پیدا ہونے والی چیزیں نہ دھو گئی کا مکمل پر ہیز اور  
 عورت سے اختلاط ترک کرے، بہتر ہے کہ روزہ رکھے اور صرف جو کی زندگی  
 نمک کے ساتھ کھاوے۔ صرف تین یوم کا عمل ہے مگر تین یوم میں نہ ہو۔ تو  
 تو روز کرے۔ عمل پڑھتے وقت ایک خالی بوتل اپنے پاس رکھے۔ تب تک  
 ہمزاد آوے اس سے صرف یہ کہیں کہ اس بوتل میں گھس جاوے اس بوتل  
 آخر جاوے گا۔ اسے مضبوط ڈاٹ لگا کر بند کر دیں۔ پھر تم اس سے عہد لے  
 کہ تم کو میرا سب کام کرنا ہو گا جبکہ میں بلا یوں کا تم کو حاضر ہونا پڑے گا اس  
 بلا نے کی ترکیب دریافت کر سکو بتلا دے گا۔ پھر تم عہد لے کر بوتل کا آٹھ

کھول دو۔ یہ چلا جاوے گا۔ تمہارے بلانے پر حاضر ہو جاوے گا۔ اور سب  
 کام کرے گا۔ مجرب ہے مگر مجھے یہ عمل ۳۰ ۳۱ ۳۲ یوم میں ہوتا تھا۔ البتہ  
 ہمزاد یوں دن حاضر ہو گیا تھا۔ اگر کسی کو تو یوم کے اندلہ یہ عمل نہ ہو تو تو یوم  
 کے بعد ہر روز کرے۔ صرف گوشت نہ کھاوے، عورت سے الگ رہے  
 اور تین چار تک کرنا رہے صرف ۳۸۲ مرتبہ پڑھا کرے۔ مجرب المجرب ہے

## عمل ہمزاد ایکس یوم

اگر معشوق کو طمع کرنا ہو سہ۔ لائمی۔ ریس کا نمبر معلوم کرنا ہو۔ کسی  
 کو اپنے حسب خواہش خواب دکھانا ہو تو اس منتر کو ۲۱ یوم اس طرح پڑھے  
 اول جبکہ سورج نکلے سورج کی طرف منہ کر کے ۲۱ مرتبہ پڑھے  
 پھر شام کو سورج غروب ہونے وقت ۲۱ مرتبہ پڑھے، عمل یہ ہے۔  
 - ایدم نمونار اتن اسنہ ہمزاد مگر پر ہیز باقاعدہ رکھے عمل کو ترک نہ کرے

## عمل ہمزاد صرف ایک یوم

یہ عمل آپ کو کوئی عامل ایک لاکھ روپیہ بھی لے کر نہیں بتلا سکتا۔ اور نہ  
 آپ نے کسی کتاب میں لکھا دیکھا ہو گا۔ اس میں کوئی عمل پڑھنے کی ضرورت



نہیں ہے یہ معلوم ہونا چاہیے پہلے کہ سال بھر میں وہ کونسا قمری مہینہ ہو گا جس کی ستائیسویں شب عروج ماہ کو یکے بیکے پڑے گا۔ ایسے اس شب کو ۱۲ بجے غسل کر کے اور پاک و صاف ہو کر عطر لگا کر جنگل میں جاوے اور بخور روشن کرے۔ کچھ دیر بعد ایک روح حاضر ہو گی۔ اور بعد سلام کے در یافت کرے گی۔ تمہارا کیا مطلب ہے جو مطلب ہو بیان کر دے۔ پھر اگرے گی۔ ہمیشہ پاس رکھنا تو اس سے یہی مطلب بیان کرے، شائع ہو گی۔ کوئی ڈر خوف نہ ہو گا۔

وہ بخور یہ ہے۔ "میچہ سائلہ ۵ تولہ۔ میچہ یا بسہ ۵ تولہ۔ کوٹ کر بخور بناوے۔ آگ کا پیالہ یا انگلیچی ساتھ لے جاوے۔ تجربہ ہے۔

## عمل ہمزاد صرف وشل پوجا

عمل یہ ہے۔ یا علیم العلالم شمس و طبع و غ فاعل و غ، جبکہ اس عمل کو کرے تو ایک کمرہ مقرر کرے کہ اس میں رہے۔ یلنا جانا آنا بانا ترک کرے۔ روزہ رکھے شام کو جوگی روٹی اور نمک سے روزہ افطار سے دش دن تک روزہ رکھے اور کسی سے ہمکلام نہ کرے۔ زمین پر چوڑھے اور اس عمل کو دس ہزار مرتبہ رات دن میں تمام کرے۔ دسویں دن عالم بیداری یا خواب میں حاضر ہو گا۔ اپنا مطلب بیان کرے۔ اسی وقت

گورا کر دے گا۔ مگر اسے تالچ نہ کرے یہ ایک جن ہو گا جو صرف دوستی کرے اگر اس نے دوستی کر لی تو ہمیشہ حاضر ہو کرے گا۔ اور حسب کام کر دے گا۔ میرا تجربہ اور آزمودہ ہے۔

## عمل ہمزاد سات پوجا

کر دے کا دن چلے نالک و چٹاک سے چلے بارہ سو پیر چوڑہ سو سان چلے نہ چلے ہنرمند کی دو ہائی۔

ترکیب اول سینچ کے دن رات کو کھار کے ہاں سے شب کے وقت گارا پیرا اور سے اس گارے کا اور ایک کوڑے کا پیرے کر ایسے جنگل میں جاوے جہاں کنواں ہو۔ بالکل الف ترگا ہو کر پانی کنویں سے کھنچے اور اس گارے کو گوندھ کر ۱۰۸ دانہ ملا کے بناوے اور اس میں سولہ رخ کوڑے کے پیسے کر رکھے۔ پھر ان کو دھوپ میں سو کھنے رکھا رہے، اتنے وہ دانے خشک ہوں۔ آپ تنگ بیٹھا رہے۔ پھر ان دانوں کی ایک تسبیح بنالے اسی شب سینچ کو سات قسم کی مٹھائی اور گول گول کا بخور دے کر ایک مالا پڑھے۔ ساتویں دن ہنومان کے اکھاڑے کا سیر حاضر ہو گا۔ عہدہ و بیان لے کر پیر و عہدہ کرے جبکہ تم کو بلانے گا۔ ایک تمٹھی چنے کے دانے پختہ ہو کے دیا کریں گا۔ وہ ہر کام جتنی طاقت سے ہمزاد کرتا ہے کرے گا۔ جبکہ تم تین مرتبہ منتر پڑھو گے۔ وہ حاضر ہو کرے گا۔ پھر منتر کو شست سے عورت سے بات نہ کرے۔ میرا آزمودہ ہے۔



## عمل ہزار سات یوم

یہ عمل آپ نے بہت سی کتابوں میں دیکھا ہو گا۔ اور بہت لوگوں نے اس کو کیا مگر ہوتا نہیں۔ اس میں ایک راز ہے۔ جو ہم بیان کرتے ہیں۔  
 یہ چندی سچ کو صبح ہی چکنی یعنی کالی مٹی لاوے اور اس کے ستر غلہ بناوے رات کو ۱۲ بجے ایک کمرے میں چراغ جلا کر ستر مرتبہ ہر گونی پر (اوجھتا) پڑھے۔ اور چراغ پس پشت رکھ کر اپنے سایہ کے کنگھ پر نثر جھا کر پڑھے ہر گونی پر ستر مرتبہ پڑھے جبکہ عمل ختم ہو۔ زمین پر پڑ کر سو رہے۔ جہاں عمل عمل کیا ہے۔ اور اذان سے پہلے اٹھ کر ان لوگوں کو کسی کنوئیں یا دریا میں ڈال دو۔ جہاں پانی نہ بھرا جاتا ہو۔ آتے جاتے کسی سے راستہ میں ہمکلام نہ ہو۔ سات یوم اسی طرح سے عمل کرے ہزار حاضر ہو گا۔ عہد و پیمان اور بلائے اور سب کام لینے کے لئے وعدہ لے، اس میں راز یہ ہے کہ جب عامل کو لیاں بنا کر دیو میں سو بھنے رکھتا ہے اس کا موکل جو شیطان ہے دو چار گو لیاں اڑا کر لے جاتا ہے اور جب عامل عمل پڑھتا ہے دو چار گو لیاں کم ہو جاتی ہیں۔ اس کے عمل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ گو لیاں پر سات مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھ کر دم کر کے سکھاوے پھر گونی نہ لے جائے گا۔

مصنف کتاب نے سات مرتبہ اس عمل کو کیا مگر ناکامیاب رہا۔ اس سے اس نے کہ یہ ہزار ایسے دھوکے دیتا ہے جس سے عمل کا چلہ ٹوٹ جاتا ہے۔

مصنف کتاب ہذا یہ عمل کر رہا تھا۔ ہزار بی بی بن کر عیدوں کے کھڈے میں داخل ہو گیا۔ مجبوراً عمل توڑ کر عیدوں کو بچا نا پڑا۔ مگر جا کر دیکھا تو کچھ نہ تھا ایک دفتر گھر میں آگ لگا دی۔ پھر عمل کا چلہ ٹوٹ گیا۔ غرض کہ میں نے سات مرتبہ ۴۹ دن تک اس عمل کو کیا مجھے دھوکا دے کر مجبور کر دیا۔ آٹھویں مرتبہ کرنا چاہتا تھا۔ ہندوستان پاکستان بن گیا۔ اور نصیبیوں میں مبتلا ہوتا چلا گیا۔

## عمل ہزار و نین یوم

آر سی من جنتا اسی بنتو من جنتا بروز نو خدی منگل کو ایک گھی کا چراغ جلا کر پس پشت رکھے اور اپنے کنگھ پر نظر جھا کر بلا تعداد اتنا پڑھے کہ نیند آجائے اسی جگہ پڑ کر سو رہے مگر یہ ہیز گوشت۔ (انڈیا مرغی۔ عورت سے رکھے اگر تمہاری تعداد پڑا جی ہے تو ہزار آ کر اور تم کو جگا کر سب خراپا خود طے کرے گا۔  
 ورنہ جواب میں تمہاری مشکل کا حل یا نمبر سطر۔ لاٹری، جو تم چاہیے یا جو تمہارا مقصد ہو گا۔ حل کر دے گا۔ مجرب ہے۔

————— شیخ شیخ —————



# ہمزا د کے ذریعہ ہر مرض کا علاج

جو سائل تمہارے پاس کسی مرض کی شفا کے لئے یا اپنے خاص مقصد کے لئے آدے یہ دیکھ اس کے نام میں پہلا حرف آئی ہے یا بادی یا آتش ہے یا خاکی اس کے نام کے عدد نکالو۔ اور ہمزاد کے عدد نکال کر اگر آئی ہے آبی نقش مثلث بھرو۔ بادی ہے بادی بھرو۔ خاکی ہے تو خاکی بھرو۔ آتش ہے آتش بھرو۔ اور تعینہ کو جو آئے بازو پر باندھ لے۔

مقصد بہت جلد پورا ہو گا۔ مثال ایک شخص مقصود سائل آیا اسکے عدد نکالے مقصود کے عدد ۲۱۱ ہمزاد کے عدد ۵۷ کل میزان ۲۶۸ ہوئے ۲۶۸ کا نقش بھرا۔ کیونکہ مقصود کے نام میں اول

۹۰	۸۵	۹۳
۹۱	۸۹	۸۷
۸۶	۹۲	۸۸

۲۶۸  
۱۲  
۲۵۶ (۸۵) حرف (م)

۲۲ آتش ہے اسلئے

۱۴  
۱۵ آتش نقش لکھا۔ مجرب آزمودہ ہے۔

نقش حب

اعداد مع والدہ طالب  
عدد مطلوب مع والدہ  
عدد لطیف  
عدد محبت

۲۹۳۱

# نقش مربع

مرضاتی

زاد حسین

۷۳۲	۷۳۵	۷۳۹	۷۲۵
۷۳۸	۷۲۶	۷۳۱	۷۳۶
۷۲۷	۷۲۱	۷۳۳	۷۳۰
۷۳۴	۷۲۹	۷۲۸	۷۲۰

اس نقش کو دہن بازو پر باندھو انشاء اللہ تعالیٰ عرصہ ۴۱ روز میں سب کام آجائیں گے۔ نقش کے بھرنے کی ترکیب اور آتش بادی عرف کا حساب کتاب جعفر جامع میں ہے۔ منگا کر دیکھئے۔

سینٹلا کی جھاڑ بذریعہ ہمزاد

جب کسی بچہ یا بڑے کو جھچک نکلے اور بنے حسین ہو تو دونوں کانوں میں تین مرتبہ کہے۔ آگے جھچک یاد کرنا بازار میں جو مولانا عبدالحق سے وعدہ کیا تھا۔

اول دن یہ عمل کرنے سے سودے کا۔ تکلیف جاتی رہے گی۔ دوسرے دن رات کے آخر تیسرے دن تندرست ہو جاوے گا۔  
مجرب المجرب ہے۔



## حُب بذر لعیہ ہزار

جبکہ کسی مرد یا عورت میں نا اتفاقی ہو۔ ہمیشہ دوا ہنسا سر چلتے ہیں ہمہ جہتی کرے دوا ہنسا سر نہ چلتا ہو بایں سر میں رونی لگا لے۔ دو چار مرتبہ السائل کرنے سے دو چار مرتبہ میں محبت ہو جاوے گی۔

## حُب کا ایک عجیب و غریب عمل

جس حاکم عورت مرد کو اپنے اوپر متبلا کرنا ہو اس کا نام موٹے حرفت میں لکھ کر ایک کاغذ پر اپنے سامنے رکھے اور مغرب کی اذان سے پہلے مصلیٰ بکھا کر بیٹھ جاوے اور اپنا سانس روکے اتنے سانس رکا رہے مطلوب کا نام لیتا رہے۔ جبکہ سانس روکنے لگے تو منہ کے راستے سے باہر نکال دے اور مطلوب کا نام جو کاغذ پر لکھا ہے اس پر نظر جماوے۔ اسی طرح تیس مرتبہ عمل کرے پھر نماز پڑھ کر فارغ ہو غرض کہ گیارہ یا ۲۱ یم میں عمل کرنے سے مطلوب میطیع ہو گا۔

مغرب از مودہ ہے۔

## اکسیر لعیہ کھمیا

### دوہا

سورس گذرھک سورس پارہ  
ان کے اندر ناگ کو مارا

ناگ مارنا گن کو دیکھتے  
دہا تو پلٹ پچن سنبھتے

حل شورہ قلمی۔ گندھک آنولہ سار۔ نیلا تھو تھا۔ پارہ ہموزن  
لانگ کا ایک پیرہ بنا کر اس میں ان ادویات کو رکھ کر قتال جنت کر کے  
دس سیر اپلوں کی آبی دے کشتہ ہو گا۔ تابنے کو پھر رخ دے کر  
کشتہ کا تیار ہے۔ سونا ہو گا۔

### جور

کاسنی ۲ رتی۔ تانبہ ۴ رتی۔ حب ۳ رتی۔ چاندی ۵ رتی۔ سب کو بچھا کر  
نوشادر کی چٹکی دے سونا ہو گا۔ محبت ہے۔





# روحانی فارمولہ

کاروبار ترقی - نوکری - مال - دولت من پسند شادی  
بغیر کسی رش کا وٹ وہ بغیر کسی پریشانی کے - امتحان - مقدمات  
میں شرطیہ کامیابی غیر ممالک نوکری کاروبار کے لئے سب کام  
افسردہ کو بہر بان کرنے کے لئے اپنی ہر دلی مراد فوراً پائے  
مہیت پریشانی لڑائی جھگڑا سے نجات حاصل کیجئے  
تعوینہ سیف البرق بجلی کے کرنٹ کی طرح اثر کرتا ہے۔

## یہ ثبوت دیکھئے

آپ سے تعوینہ سیف البرق لے گیا تھا - تجربہ بالکل صحیح نکلا۔

ved Pavkash (1) 14-11-1979

LUXHAMI Photo studio  
Gamohi Road Banaot (MCENUT)

(۲) - رام چند گپتا مکرم نمبر ۲۵۴ سی ڈی آئی اے ڈیوگ نگر کانپور

## لکھتے ہیں!

تعوینہ مبارک سے میری شادی مرضی کے مطابق ہوئی جسے میں تعوینہ  
میں نہیں کہہ سکتا تھا۔

(۳) - پیران ناتھ کلاٹھی ڈیری فارم کوٹوالی بازار - انبالہ لکھتے ہیں  
ایک تعوینہ میں نے اپنے لئے منگوا لیا تھا - دوسرا دوست کے لئے  
جو کہ آگرہ میں رہتے ہیں - دونوں کو کاروبار میں فائدہ رہا۔  
(۴) - اندر سنگھ کپور الیم - سی ڈی - ۶۶ امرت پوری وکیل کٹرھی پوسٹ  
(A) - لاجپت سنگھ - نئی دہلی ۱۱۰۰۲۴ - تحریر کرتے ہیں۔

تعوینہ مبارک نے بجلی کی طرح اثر کیا۔ آپ قیامت زندہ رہیں۔  
(۵) - درنجیت سنگھ معرفت مندلال چھوٹے بھٹورے والے پیرانی  
سہ پری منڈی لدھیانہ فرماتے ہیں۔

آپ کا تعوینہ کاروبار سے لئے لاجواب رہا۔ میں کس منہ سے تعریف  
کر سکتا ہوں۔ خدا آپ کا بھلا کرے۔

آجرت نمبر ۱ - ۲۵/۵ - اسپیشل ۱۲۵/۵۰ جو کہ فوراً ہی  
۲۴ گھنٹے میں اثر کرتا ہے۔ پرچہ ترکیب ہمراہ دی - پی ایچ جی جاتی ہے  
نالوتہ میں ملنے کے دن - سینئر اوند انوار ہیں۔

پتہ - قاضی جمال صاحب محل فقیر نالوتہ ضلع سرگودھا



# جادو و لوہ اثرات بھوت پریت تا امیر اور لاعلاج بیماری کا عمل سے فورن نجات!

اثرات کی پہچان ڈر خوف دل میں گھبراہٹ پریشانی کچھ نظر آنا۔ اثرات  
کا دیکھنا دل پر قابو کر لینا بدحواسی جادو۔ منہ سے خون آنا۔ پیش کے نیچے پچھے  
درد ہونا کام میں جی کا نہ لگنا۔ گھبراہٹ دل پر قابو زبان سے کچھ نہ نکلنا  
لڑنا۔ اولاد کا نہ ہونا۔ یا مر جانا۔ بھاگے بھاگے پھرنا۔ بعض مرتبہ کھٹیک ہو جانا  
باتیں صحیح اور بعد میں غلط کرنا۔ دوا کا اثر نہ کرنا۔ بیماری گھر میں جھگڑا کرنا  
مالوس طبیعت فکر مند کاروبار پر پورا اثر۔ دل پر غم۔

عملیات تعویذات منتر جنت کھلانے کرنے اور پلانے کے اثرات  
پریشانی لڑائی۔ جھگڑا بیماری کا ربابہ میں نقصان خوف دہشت، ڈر  
کمزوری دوا اثر نہ کرے۔ لمبی چلی آہی بیماری یہ تکلیف مرد۔ صورت دھڑل  
کھامی ہو سکتی ہے۔ جس کو بندر بعد ایک رات کا عمل ہمزاد سے کھٹیک اتار  
کر کے دایس کر دیا جاتا ہے۔ آجرت :- ۱۰۰ روپیہ کھڑنے کا انتظام ہے۔

خود تشریف لادیں۔ دن جمعرات کا ہوتا چاہیے۔  
قاضی جمال صاحب کامل قصبہ نالوتہ ضلع سرہا پنور۔

# اگر آپ قرضدار ہیں

آپ کو شادی بیاہ۔ تجارت کے لئے روپیہ  
چاہتا ہو۔ تو قصبہ خزانہ منگا لیتے۔

قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ

— (3/50) —

== (خط و کتابت کا پتہ) ==

قاضی جمال عامل پوسٹ نالوتہ

ضلع سرہا پنور۔ یو۔ پی





## تعوین حب و شہی کرن !

حاکم - افسر - عورت - مرد - دشمن - رشتہ - درد ،  
 عزیز ، دوست ، معشوقہ ، محبوبہ بے وفا کو بس میں کرنے  
 کے لئے ، نام اپنا اور مطلوب کا معہ والدہ کے  
 لکھیں - مطلوب آپ کے بغیر نہ رہ سکے گا - ہر طرح  
 سے آپ کا کہنا ماننے گا - اور جس جگہ بھی ہو گا - آپ  
 کے پاس آدے گا - آپ کے حکم کے تابع رہے گا -  
 ہدیہ تعوین مبارک جو کے اپنا آخر بیٹس روتہ میں کر دیا

آہرت فی تعوینہ ( = / 30 روپے )

( باقی آگے صفحہ پر )

پلانے کے لئے تین عدد تعوینہ چونکہ اپنا اثر تین روزہ

میں کریں گے - 50/30 روپے بذریعہ منی آرڈر ہند

کریں - وی - پی ، نہیں بھیجی جاتی - لائٹری ڈرا کا عام نمبر

= / 12 روپے اسپیشل نمبر = / 51 روپے منی آرڈر سے

بھیجیں یا سینچر الوار میں نالوتہ ملیں -

یاد رہے ہمارا دیا ہوا نمبر کبھی خالی نہیں جاتا -

( منی آرڈر کا پتہ )

قاضی جمال صاحب نانوتہ خاص



ضلع سہارنپور